Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۹ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۳ جون ۱۹۳۴ء

حصہ اول

احکام اجلاس عالیہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	عطائے حقیت معافی ایک قطعہ آراضی تعدادی تیرہ بیگہ بارہ بسوہ پختہ واقع موضع سعید نگر پرگنہ حضور تحصیل	۳	(۲)	عطائے حقیت معافی ایک قطعہ آراضی تعدادی پانچ بیگہ پختہ موضع چھڑودیرگ حضور تحصیل	۳

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار — واقع ۱۰ جون ۱۹۳۴ء

ایک قطعہ آراضی تعدادی تیرہ بیگہ بارہ بسوہ پختہ واقع موضع سیدنگر ہرو دبٹی پرگنہ حضور تحصیل موسومہ بنارسی داس جو بحکم اجلاس ہمایوں مصدورہ ۴ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی تھی۔ اس آراضی منضبطہ کے متعلق معروضات بنارسی داس بادقات مختلف معروض ملاحظہ ہوئے۔ لہذا اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم ازراہ پرورش و رعایا نوازی آراضی مذکورہ بالا بحق لالہ بنارسی داس تاریخ امروزہ سے واگذاشت فرماتے ہیں۔ شرائط سابقہ متعلق آراضی مذکورہ برقرار رکھے جاویں اور مبلغ [illegible] سالانہ لگان آراضی بدستور صیغہ مال کو ادا کرتے رہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب ہوم منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب الحکم
دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حسب منشا حکم صدر سے احکام جاری ہوں۔ ۱۰ جون ۱۹۳۴ء
دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۱۰ جون ۱۹۳۴ء

ایک قطعہ معافی موسومہ امداد حسین و احسن علی تعدادی پانچ بیگہ پختہ واقع موضع چیرہ پرگنہ حضور تحصیل جو بحکم اجلاس ہمایوں مصدورہ ۴ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی تھی اس معافی منضبطہ کے متعلق معروضات قابضان بادقات مختلف معروض ملاحظہ ہوئے چونکہ معافیداران کی جانب سے شرائط قدیم معافی کی پابندی پائی جاتی ہے۔ لہذا اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے ازراہ پرورش و رعایا نوازی معافی مذکورہ بالا بحق قابضان (جنکے قبضہ سے ضبط ہوئی تھی) تاریخ امروزہ سے علیٰ حالہا واگذاشت فرمادی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب ہوم منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب الحکم
دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حسب منشا حکم صدر سے احکام جاری ہوں۔ ۱۰ جون ۱۹۳۴ء
دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

اعلان

۱۹ر جون ۱۹۳۴ء کو ایسے واقعات رونما ہوئے جن سے نقض امن ہوا اور جس کے باعث ایک شخص ہلاک اور رعایا میں سے چند لوگ مجروح ہوئے۔ چند سرکاری ملازمین کے بھی خصوصاً صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اور صاحب چیف مجسٹریٹ کے ضربات آئیں ان ناگوار واقعات کے ساتھ ہی شہر کی دوکانات اور کاروبار بند رہا۔ اس صورت حال کے باعث مجبوراً اور نہایت افسوس کیساتھ حکومت کو بذریعہ فوج شہر کا انتظام رکھنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور کرفیو آرڈر جاری کیا گیا مگر حکومت کا یہ منشا نہ تھا کہ ایسا طریقۂ انتظام عرصہ تک جاری رہے۔

اب معزز ممبران میونسپل بورڈ و دیگر عمائدین شہر نے اطمینان دلایا ہے کہ وہ باشندگان شہر کو پُر امن رہنے کی ترغیب دینگے اور مناسب تدابیر عمل میں لائینگے اور کوشش کرینگے کہ شہر میں شورش یا فساد نہو۔ کونسل کی رائے میں بھی شہر کی فضا نسبتاً پُر امن ہے لہذا شہر کا انتظام امن پھر سول محکمہ جات کے سپرد کیا گیا ہے اور فی الحال کچھ عرصہ کیلئے صرف اسقدر فوج شہر میں رکھی گئی ہے جو اتفاقاً ضروری ہو۔ کرفیو آرڈر بھی منسوخ کر دیا گیا ہے

۱۹ر جون ۱۹۳۴ء کے واقعات کے متعلق جو شہر اور اندرون کوتوالی رونما ہوئے ہیں آزادانہ تحقیقات کیجائیگی۔

کونسل انتظامیہ پبلک کو اس امر سے بھی آگاہ کر دینا چاہتی ہے کہ کونسل نے ابتک پبلک کی فلاح و بہبودی کیلئے حسب ارشاد و ایمائے ہمایون مختلف تدابیر اور ذرائع اختیار کئے ہیں اور یہ مساعی آیندہ بھی برابر جاری رہیں گی۔

پبلک رامپور سے اُمید کیجاتی ہے کہ حسب دستور قدیم وہ وفادارانہ اور پُر امن طریقہ پر عمل کریں گے۔ اور نقض امن یا فساد پیدا ہونے کا کوئی موقعہ پیش نہ آنے دینگے تاکہ گورنمنٹ کو شورش کی صورت پیدا ہو جانے پر پھر سختی کی کارروائی کرنے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔

(خانبہادر مسٹر) مسعود الحسن

بیرسٹر ایٹ لا

پریسیڈنٹ کونسل انتظامیہ